# 48959 ۔ قبر میں رکھنے کے بعد میت کا چہرہ ننگا رکھنا جائز نہیں

**سوال**

جب میت قبر میں رکھی جا چکی ہو تو کیا ہم اس کا چہرہ ننگا رکھیں یا ڈھانپ دیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" چہرہ ننگا نہیں رکھا جائےگا بلکہ اس کا سارا جسم ڈھانپا جائے، صرف محرم شخص ( یعنی جو شخص احرام کی حالت میں فوت ہو جائے ) کا چہرہ اور سر ننگا ہو گا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں محرم شخص کے فوت ہونے پر فرمایا تھا:

" اس کا سر ننگا رہنے دیں کیونکہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائےگا "

متفق علیہ. اور مسلم شریف کے الفاظ ہیں:

" اس کا سر اور چہرہ نہ ڈھانپیں کیونکہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائےگا "

اور شیخ بن باز رحمہ اللہ تعالی نے یہ بھی کہا:

" قبر میں رکھے جانے کے بعد میت کا چہرہ ننگا رکھنا جائز نہیں چاہے وہ مرد ہو یا عورت، بلکہ اسے کفن سے چھپانا ضروری ہے، لیکن اگر محرم ہو تو اس کا چہرہ اور سر نہیں ڈھانپا جائےگا....

لیکن اگر عورت کی میت ہو تو اس کا چہرہ بھی ڈھانپا جائےگا، چاہے وہ احرام کی حالت میں ہی فوت ہوئی ہو؛ کیونکہ وہ عورت ہے" اھـ

دیکھیں: مجلة البحوث الاسلامیة ( 68 / 44 ).

واللہ اعلم .